1

معاشیات کیا ہے

(WHAT IS ECONOMICS)

سوشل سائنس کے میدان میں معاشیات نے ایک مضمون کی حیثیت سے زبردست اہمیت اختیار کرلی ہے۔ اپنی روزمرہ کی زندگی میں ہم بہت سے معاشی تصورات کا استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے اشیاء، مارکیٹ، طلب، رسد، قیمت افراط زر (inflation) بینک کاری، ٹیکس، ادھار دینا، قرض لینا، شرح سود وغیرہ۔ اسی طرح مختلف چیزیں خریدنے، کچھ کام کرنے کی منصوبہ بندی کرنے، کمانے کے لیے کسی روزگار کے اختیار کرنے، بینک سے پیسے نکالنے وغیرہ کے لیے اپنی آمدنی کی تقسیم سے متعلقہ معاشی فیصلے کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم اپنی سوسائٹی یا ملک یا غیر ملک اور دنیا کی معاشی حالت کا مشاہدہ اور معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے :

- معاشیات کا مفہوم سمجھنے لگیں ؛
- معاشیات کی اہم شاخوں کی وضاحت کرسکیں؛
- مثبت (Positive) اور معیاری (Normative) معاشیات میں امتیاز کرسکیں۔

1.1 معاشیات کا مفہوم (Meaning of Economics)

معاشیات ایک وسیع مضمون ہے۔ اس لیے معاشیات کی مختصر اور جامع تعریف یا اس کا مختصر مفہوم پیش کرنا کوئی آسان بات نہیں ہے کیونکہ یہ ایک وسیع رقبہ کی احاطہ بندی کرنے والا مضمون ہے۔ بہرحال جب سے یہ سوشل سائنس کی ایک الگ شاخ کی شکل میں ابھرا ہے تبھی سے بہت سے اسکالر اور مصنفین اس کا صحیح مفہوم اور مقاصد کا تعین کرنے کی تگ و دو

(کوشش) میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ بات خاص طور پر قابل توجہ ہے کہ وقت اور تمدنی ترقی کے ساتھ ساتھ معاشیات کی تعریف میں اصلاحات اور تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔ آیئے معاشیات کے مفہوم سے وابستہ کچھ اہم خیالات پر ذیل میں توجہ ڈالتے ہیں۔

(i اٹھارہویں صدی کے اواخر اور انیسویں صدی کے اوائل میں بہت سے اسکالر اور مصنفین اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ معاشیات دراصل "دولت کا علم" (Science of Wealth) ہے۔ ان اسکالروں کو کلاسکی مفکرین (Classical thinkers) کہا جاتا ہے۔ ان کے نظریات کے مطابق معاشیات کا تعلق دولت سے ہے۔ اس میں دولت کی نوعیت (Nature) اور وجوہات (causes) بھی شامل تھیں اور انفرادی یا قومی طور پر مال ومنال (Wealth) کی تشکیل وغیرہ بھی۔

(ii دولت سے متعلقہ تعریف میں پریشانی یہ تھی کہ اس میں ان لوگوں کا تذکرہ موجود نہیں تھا جن کے پاس دولت موجود ہی نہیں تھی۔ دولت مندی اور نادولت مندی نے سماج کو امیر وناامیر یا امیر وغریب میں تقسیم کر دیا تھا۔ اس لیے انیسویں صدی کے اوائل میں بہت سے اسکالر اس خیال کے حامل تھے کہ معاشیات کو "سماج کی خوش حالی یا بہبود" کے مسائل سے نپٹنا چاہیے اور یہ کہ اسے صرف دولت سے ہی سروکار نہ رکھنا چاہیے۔ اس کے مطابق معاشیات کو "خوش حالی "بہبود کا علم" (Science of welfare) سمجھا گیا۔ خوشحالی یا بہبود دراصل نوعیت (nature) کے اعتبار سے مقداری (quantative) بھی ہوتی ہے اور ماہیتی (qualitative) بھی۔ اشیا اور خدمات کی صرف (Consumption)، فی کس آمدنی میں اضافہ وغیرہ جیسی باتیں اس خوش حالی یا بہبود کے مقداری پہلو (Quantative object) ہیں۔ سکون سے زندگی گزارنا، فرصت کے لمحات کے مزے لینا، علم حاصل کرنا وغیرہ، جیسی باتیں اس خوش حالی یا بہبود کے ماہیتی پہلو (Qualitative) ہیں۔ خوش حالی ربہبود کے علم کے طور پر معاشیات کو صرف مقداری خوشحالی/ بہبود سے متعلق کہا گیا کیونکہ اسے زر کی اصطلاحات (In terms of money) میں آنکا جاسکتا ہے۔

(iii خوش حالی یا بہبود والی معاشیات کی تعریف میں اس بہبود کے صرف مادی پہلوؤں (material aspects) کو ہی بیان کیا گیا۔ مگر لوگ تو مادی چیزیں اور غیر مادی خدمات دونوں طلب کرتے ہیں۔ اب کیونکہ ہر فرد یا سوسائٹی کے لیے مہیا وسائل کمیاب ہوتے چلے جارہے ہیں لہٰذا لوگ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ان وسائل کا متبادل استعمال کرتے ہیں اور استعمال کرنے کے لیے وہ کوئی مناسب طریقہ منتخب کر لیتے ہیں۔ اسے لیے معاشیات کو "قلت (کم یابی) اور انتخاب کا علم" (Science of scarcity and choice) سمجھا جانے لگا۔ قلت وانتخاب کے علم کے طور پر دیکھا جائے تو معاشیات میں ان ضروریات (ends) وسائل (means) کے مابین نسبت کے طور پر انسانی طرز عمل کا مطالعہ کیا جاتا ہے جن کی قلتیں اور جن کے متبادل استعمال ہیں۔ یہاں Ends سے مراد ہے" ضروریات (wants) اور Scares Means سے مراد ہے۔

''محدود وسائل''۔قلت والی تعریف کے مطابق ((According Scarcity definition محدود وسائل کو متبادل طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دو اشیاء کی پیداوار کی مثال لیں یعنی کپڑا اور گیہوں کی پیداوار پر غور کریں۔ ہم محدود وسائل سے لامحدود مقدار میں کپڑا یا گیہوں پیدا نہیں کر سکتے۔ ان دونوں چیزوں کو تیار کرنے کے لیے وسائل کو تقسیم کرنا ہوگا۔ مان لیجے کہ ان دونوں میں سے کسی ایک شے جیسے گیہوں کی طلب میں اضافہ ہوجاتا ہے تو اسے زیادہ مقدار میں پیدا کرنا ہوگا اور اس کے لیے ہمیں زیادہ وسائل کی ضرورت پیش آئے گی۔ مگر معاملہ یہ ہے کہ وسائل محدود ہیں۔ اس لیے ہم صرف اسی حالت میں زیادہ گیہوں پیدا کر سکتے ہیں کہ جب کپڑے کی تیاری میں درکار کچھ وسائل ہٹا کر گیہوں کی پیداوار میں لگادیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ کپڑے کی پیداوار میں کمی اور گیہوں کی پیداوار میں اضافہ ہوجائے گا۔ اس مثال میں ہمارے سامنے دومتبادل (alternatives) ہیں:

(i) کپڑے اور گیہوں کی پیداوار مقدار جوں کی توں رہنے دیں۔

(ii) طلب میں اضافہ ہوجانے کی وجہ سے گیہوں زیادہ پیدا کریں اور کپڑے کی مقدار گھٹادیں۔

اب کیونکہ معاشیات زیادہ گیہوں چاہتی ہے تو معاشیات کے مطالعہ سے ہمیں یہ پتہ چل جاتا ہے کہ محدود وسائل سے اس مسئلہ کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔

(iv) بیسویں صدی میں پوری معاشیات کی ترقی اور نمو حاصل کرنے کے مقصد میں شدت پیدا ہوگئی۔ معاشی نمو اور ترقی میں سرکاری کردار کی ادائیگی بے حد اہم ہوگئی۔ اس لیے معاشیات اب انفرادی طور پر فیصلہ سازی کرنے اور صرف وسائل کے استعمال تک ہی محدود نہیں رہ پائی۔ اس کے میدان نے وسعت اختیار کرلی اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں اشیا کی پیداوار اور ان کے صرف کو بھی شامل کرلیا گیا تاکہ معاشیات اپنی نمو اور ترقی کے منازل طے کر سکے۔

اس طرح معاشیات کو ''نمو اور ترقی کا علم (Science of growth and developmen) تصور کیا جانے لگا اور سچ بھی یہی ہے۔ آج کل لوگ انفرادی خوشحالی اور پوری قوم کی خوش حالی کی باتیں کرنے لگے ہیں۔ یہ بات سمجھ میں آجانی چاہیے کہ انفرادی طور پر طلب پوری کرنے کے لیے ضروری ہے کہ پوری معاشیات کو ترقی دے کر ایک ایسا مناسب میکانزم فروغ دیا جائے کہ اس ترقی کے فائدے انفرادی شہریوں میں تقسیم ہوجائیں۔ اس طرح اپنے وسائل کے استعمال اور پیداوار اور اشیاء اور خدمات کی تقسیم کی اصطلاحات میں معاشیات کی کارکردگی بے حد اہم ہوتی ہے۔ معاشیات پر یہ بات لازم آتی ہے کہ وہ مختلف متبادل مشغلوں کے مابین وسائل مختص کرے، ان کے اثر آفریں استعمال (Efficient use) کو یقینی بنائے اور معاشیات کو مستقبل میں فروغ دینے کے طریقے دریافت کرے۔ اس بنیاد پر دنیا میں بہت سی معیشتوں نے کارکردگی کا بہت عمدہ مظاہرہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر یو۔ایس۔اے، یوروپی ممالک، جاپان وغیرہ اس لیے یہ ترقی یافتہ معیشتیں کہلاتی ہیں کہ انھوں نے اپنے شہریوں کی آمدنی کی سطح کو اونچا اٹھا دیا ہے، ہماری ہندوستانی معیشت ایک ترقی پذیر

معیشت ہے کیونکہ اس کے بہت سے شہری ابھی تک بھی غریب ہیں۔ معاشیات کا مطالعہ ہمیں ہماری معیشت کے بارے میں بتاتا ہے اور نمو اور ترقی کی اعلیٰ ترسطحوں تک ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

(v) بیسویں صدی کے آخری دور میں ماہران معاشیات نے بھی مستقبل کی نسل کی خوشحالی اور قدرتی ماحول کو محفوظ رکھنے کی باتیں شروع کردی ہیں۔ اس طرح معاشیات کو ''قابل برقراری ترقی کا عمل (Science of sustainable development) بھی سمجھا جاتا ہے۔ نمو اور ترقی کی اعلیٰ ترسطحوں کے حصول کے لیے دنیا بھر کی معیشتیں قدرتی وسائل سے ضرورت سے زیادہ فائدہ اٹھارہی ہیں (استحصال کررہی ہیں) اور ماحول کو آلودہ کررہی ہیں۔ اشیا اور خدمات کیصرف سے بہت زیادہ رائیگانی/تضیع (Wastage) بھی ہوتی ہے۔ یہ بات نوٹ کیجیے کہ معدنیات، معدنی تیل، جنگلات جیسے کچھ وسائل بڑی تیزی سے اس لیے ختم ہوتے چلے جارہے ہیں کہ موجودہ نسلوں کے ذریعہ صرف (consumption) میں اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اس لیے ہوسکتا ہے کہ آنے والی نسلوں کو یہ وسائل بہت کم یا بالکل بھی میسر نہ ہو پائیں۔ ہماری اخلاقی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم ان مہیا اور قلت پذیر وسائل کو منصفانہ طور پر استعمال کریں اور اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ان کا حصول یقینی بنائیں۔

متن پر مبنی سوالات 1.1

1۔ معاشیات دراصل دولت کا علم ہے''اس کا کیا مطلب ہے''؟

2۔ ''خوش حالی کے علم'' کی حیثیت سے معاشیات خوش حالی/بہبود کے کس پہلو کو مدنظر رکھتی ہے؟

1.2 معاشیات کی شاخیں (Branches of Economics)

معاشیات کا مطالعہ جن دو واضح شاخوں میں تقسیم ہے وہ یہ ہیں!

(i) مائکرو (خرد) معاشیات (Micro economics)

(ii) میکرو (کلاں) معاشیات (Macro economics)

1.2.1 مائکرو معاشیات (Micro Economics)

مائکرو (خرد) کا مطلب ہے بہت چھوٹی۔ اس طرح مائکرو معاشیات کا مطلب ہے بہت چھوٹی سطح پر معاشیات کا مطالعہ کرنا۔ اس کا بالکل صحیح مفہوم کیا ہے۔ ہر ایک فرد واحد بہت سے افراد پر مبنی سماج میں ایک چھوٹا سا حصہ تشکیل دیتا ہے۔ اس لیے فرد واحد کے ذریعہ صادر معاشی فیصلے کسی مائکرو معاشیات کا موضوع (subject matter) بن جاتے ہیں۔ فرد واحد کے ذریعہ صادر معاشی فیصلے کیا ہوتے ہیں؟ اس ضمن میں ہم کچھ مثالیں پیش کرسکتے ہیں۔

نوٹس

a) مختلف قسم کی خواہشات (طلب) کی تکمیل کے لیے فرد واحد کچھ اشیا اور خدمات خریدتا ہے۔ اشیا اور خدمات خریدنے کے لیے فرد واحد کو اپنی محدود آمدنی میں سے کچھ قیمت ادا کرنی ہوتی ہے۔ اس لیے فرد واحد کو قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اشیاء کی مقدار کے ضمن میں فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ اسے مختلف اشیا کو ایک ساتھ خریدنے اور خریدار کی حیثیت سے زیادہ سے زیادہ اطمینان (satisfaction) حاصل کرنے کے ضمن میں اپنی آمدنی کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی کچھ فیصلے صادر کرنے ہوتے ہیں۔

b) فرد واحد اور بیچنے والے کی حیثیت سے اشیا اور خدمات فروخت بھی کرتا ہے۔ یہاں اسے ایک خاص قیمت پر فراہم کردہ اشیاء کی مقدار کے بارے میں اس قسم کا فیصلہ صادر کرنا ہوتا ہے کہ وہ کچھ منافع بھی حاصل کر سکے۔

c) ہم سب لوگوں کو چیزیں خریدنے کے لیے قیمت ادا کرنی ہوتی ہے۔ یہ قیمت مارکیٹ میں کس طرح متعین کی جاتی ہے؟ اس سوال کا جواب مائکرو معاشیات دیتی ہے۔

d) سامان تیار کرنے کے لیے انفرادی پروڈیوسر (پیداکار) کو یہ فیصلہ صادر کرنا ہوتا ہے کہ وہ پیداواری سے متعلقہ مختلف عوامل کو کس انداز میں متحد کرے کہ کم سے کم لاگت سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکے۔ مائکرو معاشیات کے تحت ان اہم باتوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

1.2.2 میکرو (کلاں) معاشیات (Macro Economics)

لفظ میکرو (macro) کا مطلب ہے بہت بڑا۔ فرد واحد کے مقابلہ سماج یا ملک یا معیشت مجموعی طور پر بہت بڑی ہوتی ہے۔ اس لیے مجموعی طور پر معیشت کی سطح پر معاشی فیصلے صادر کرنا میکرو معاشیات کا موضوع بن جاتا ہے۔ حکومت کے ذریعہ معاشی فیصلہ سازی کی ہی مثال لیجیے۔ ہم سب اس بات سے واقف ہیں کہ حکومت کسی فرد واحد کی نہیں بلکہ پورے ملک کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس طرح حکومت کے ذریعہ جو بھی فیصلے صادر کئے جاتے ہیں وہ پوری سوسائٹی کے مسائل حل کرنے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر حکومت ٹیکس جمع کرنے، عوامی اشیا اور بہبود سے متعلقہ مشغلوں کے لیے کیے جانے والے اخراجات کے بارے میں پالیسیاں وضع کرتی ہے تو پوری معاشیات اس سے متاثر ہوتی ہے۔ اس قسم کی پالیسیاں کام کیسے کرتی ہیں؟ اس سوال کا تعلق میکرو معاشیات سے ہے اور یہ اس کا موضوع ہے۔

مائکرو معاشیات میں ہم خریدنے یا فروخت کرنے والے فرد واحد کے طرز عمل کا مطالعہ کرتے ہیں۔ خریدار کی حیثیت سے فرد واحد اشیا اور خدمات پر روپیہ خرچ کرتا ہے اور یہ اس کا صرفی خرچ (Consumption expeniture) کہلاتا ہے۔

اگر ہم تمام افراد کا صرفی خرچ جمع کریں تو ہمیں پوری سوسائٹی کے مجموعی صرفی خرچ کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح تمام لوگوں کی آمدنی کو جمع کرنے پر ہمیں پورے ملک یا پوری قوم کی کل آمدنی کا علم ہوسکتا ہے۔ اس لیے ان تمام مجموعے

نوٹس

(جیسے قومی آمدنی پورے ملک کا صرفی خرچ وغیرہ) میکرو معاشیات کے تحت آتے ہیں۔

میکرو معاشیاتی مسئلہ کی ایک اور مثال ہے۔ افراط زر یا قیمت میں اچھال (Price rise) افراط زر صرف کسی فرد واحد کو ہی نہیں بلکہ پوری معاشیات کو متاثر کرنے والی بات ہے۔ اس لیے اس کی وجوہات کا پتہ لگانا، اس کے اثرات جاننا اور کنٹرول کے طریقوں سے واقفیت جیسی باتیں میکرو معاشیات کے مطالعہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ اسی طرح بے روزگاری کا مسئلہ، معاشی نمو اور ترقی وغیرہ کا تعلق کسی قوم کی کل آبادی سے ہوتا ہے اور اسی لیے یہ میکرو معاشیات کے تحت آتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 1.2

بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟

i) افراط زر کا مطالعہ مائکرو معاشیات کے تحت کیا جاتا ہے۔

ii) کسی شئے کی قیمت کا تعین کرنا ایسا مسئلہ ہے جو میکرو معاشیات کے تحت آتا ہے۔

iii) میکرو معاشیات کا تعلق روزگار اور بے روزگاری دونوں سے ہے۔

iv) مائکرو معاشیات کا تعلق فرد واحد کے کسی چیز کی خرید سے متعلق فیصلہ صادر کرنے سے ہوتا ہے۔

1.3 مثبت معاشیات بمقابلہ معیاری معاشیات

(Positive VS Normative Economics)

معاشیات کے مطالعہ میں ہمارے اردگرد رونما ہونے والے واقعات کی سمجھ بوجھ، فیصلہ سازی کے تفویضی قواعد وضوابط (Prescribing rules and regulation) اور معاشی مسائل حل کرنے کی پالیسیوں کے نفاذ کی اصطلاحات میں دونوں پہلو یعنی مثبت اور معیاری پہلو آجاتے ہیں۔ مثبت معاشیات میں ''کیا ہے'' کی بات کی جاتی ہے اور معیاری معاشیات میں ''کیا ہونا چاہیے تھا'' یا ''یا کیا ہونا چاہیے'' کی بات کی جاتی ہے۔ مثبت معاشیات دراصل عالمی معیشت میں رونما ہونے والے یا رونما ہو سکنے والے واقعات کی باتیں کرتی ہے۔ معیاری معاشیات، چیزوں کے بارے میں ہمیں ذاتی رائے پر مبنی فیصلوں (Value Judgemnts) سے آگاہ کرتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ ''کیا ہو جانا چاہیے'' ذرا مندرجہ ذیل بیانات پر غور کیجیے۔

i) ہندوستان کی آبادی 100 کڑور کے نشانہ کو پار کر چکی ہے۔ ہندوستان دنیا میں دوسرا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے۔

ii) ہندوستان کو اپنی آبادی اتنی تیزی سے نہ بڑھنے دینی چاہیے۔ اسے اپنی آبادی پر کنٹرول کرنا چاہیے۔

a) بیان (i) میں وہ واقعہ بیان کیا جاتا ہے جو رونما ہو رہا ہے۔ یہ مثبت بیان ہے۔ اسی طرح بیان

نوٹس

(ii) ہندوستان کی آبادی پر ذاتی رائے پر مبنی فیصلہ (Value Judgment) دینا ہے۔ یہ معیاری زبان ہے۔

اب ذرا ذیل میں دیئے گئے بیانات کے ایک اور سیٹ پر غور کیجیے:

(iii) کامگاروں کو زیادہ اجرتیں دی جائیں تو وہ محنت سے کام کریں گے۔

(iv) فیکٹریوں کو چاہیے کہ وہ کامگاروں (Workers) کی شرح اجرت (wage rate) میں اضافہ کردیں تا کہ محنت سے کیے جانے والے کام کو (بھی) انصاف نصیب ہوجائے۔

بیان (iii) ایک مثبت بیان ہے۔ یہ ہمیں کسی حقیقت سے مطلع کرتا ہے۔ بیان (iv) نوعیت کے اعتبار سے معیاری ہے کیونکہ اس سے ہمیں اس صحیح بات کی اطلاع ملتی ہے کہ جو اگر واقع ہوجائے تو پورے سماج کا بھلا ہوجائے گا۔

افراد یا حکومت یا بزنس فرموں کے ذریعہ جو معاشی فیصلے صادر کئے جاتے ہیں ان میں چیزوں کے مثبت اور معیاری دونوں پہلو موجود ہوتے ہیں۔ مثلاً جیسا کہ بیانات (i) اور (ii) میں بتایا گیا ہے کہ کیونکہ ہندوستان کی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور مسئلے کھڑے کررہی ہے۔ لہٰذا حکومت بھی اس بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لیے حتی الامکان حد تک بہتر اقدامات اٹھارہی ہے۔ وہ اس کام کے لیے موثر خاندانی منصوبہ بندی اور دیگر طریقے اختیار کررہی ہے اسی طرح بیان (iii) اور (iv) پر مبنی، حکومت نے کم ترین اجرت قوانین نافذ کیے ہیں تا کہ کامگاروں کو انصاف مل سکے۔

متن پر مبنی سوالات 1.3

1۔ مندرجہ ذیل بیانات کو پہچان کر بتائیے کہ آیا وہ مثبت ہیں یا معیاری؟

(i) ہندوستان میں بڑی تعداد میں غریب لوگ موجود ہیں۔

(ii) حکومت کو تعلیم پر اور زیادہ خرچ کرنا چاہیے۔

(iii) ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوجانے کی وجہ سے غریب لوگ مصیبت جھیل رہے ہیں۔

(iv) بینکوں نے اپنے شرح سود میں اضافہ کردیا ہے۔

(v) ڈاک گھروں اور تجارتی بینکوں میں رقومات جمع کرانے کے لیے لوگوں کی ہمت افزائی کی جانی چاہیے۔

آپ نے کیا سیکھا

- سوشل سائنس کے ایک مضمون کی حیثیت سے معاشیات کو (a) دولت کا (b) خوش حالی / بہبود کا (c) قلت و انتخاب کا (d) نمو اور ترقی کا اور (e) قابل برقرار ترقی کا علم سمجھا جاتا رہا۔
- معاشیات کی دو اہم شاخیں ہیں: مائکرو معاشیات اور میکرو معاشیات

- مائکرو معاشیات کا تعلق فرد واحد اور اداروں (Institutions) کے ذریعہ صادر کیئے جانے والے معاشی فیصلوں سے ہوتا ہے۔
- میکرو معاشیات کا تعلق پوری معاشی سطح پر معاشی مجموعوں سے ہوتا ہے۔
- معاشی حقائق اور نقش ونگار (figures) مثبت معاشیات کہلاتی ہے۔
- معیاری معاشیات کا تعلق ''کیا ہونا چاہیے تھا'' سے ہوتا ہے۔

اختتامی مشق

1۔ معاشیات قلت اور انتخاب کا علم ہے۔ وضاحت کیجیے؟

2۔ معاشیات کی دولت والی تعریف، خوشحالی/ بہبود والی تعریف سے کس طرح مختلف ہے؟

3۔ مائکرو اور میکرو معاشیات کا فرق واضح کیجیے؟

4۔ مثالیں دے کر مثبت اور معیاری معاشیات کا فرق واضح کیجیے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

1.1

1۔ دولت کے علم کی حیثیت سے معاشیات دولت کی نوعیت اور وجوہات کو بیان کرتی ہے۔ فرد واحد اور قوم کے ذریعہ دولت پیدا کرنے کو بیان کرتی ہے۔

2۔ خوشحالی کا مقداری پہلو۔

1.2

i) غلط ii) غلط iii) صحیح iv) صحیح

1.3

i) مثبت ii) معیاری iii) مثبت iv) مثبت iv) معیاری